© rasailojaraid.com

لام مصطفیٰ قاسمی

شذرات

مسلمانوں کے اہل السنّت والجماعت کے مذہبی بزرگوں کو مجتہد، محدث اور ائمہ کے القاب
ے یاد کیا جاتا ہے۔ جیسے کہا جاتا ہے کہ امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل۔ امام ابو
نیفہ بہت بڑے درجے کے امام ہیں، جنہوں نے فقہ میں بڑا کمال حاصل کیا، ان کے دور میں حدیث
ر قرآن سے مسائل کا استنباط کیا جاتا تھا، امام مالک کا دور حدیث کا دور تھا، اس لئے وہ محدث کہلائے
ئے۔ امام ابو حنیفہ کا شاگرد محمد بھی حدیث میں امام مالک کے شاگرد ہیں، جنہوں نے مؤطا امام محمد لکھی،
ہ کتاب اصل میں امام مالک کی ہے، اس کو امام محمد نے روایت کیا ہے۔ امام شافعی بھی امام مالک کے
اگرد ہیں اور ان کے شاگرد امام احمد بن حنبل ہیں، جن کے پیروکاروں کو حنبلی کہا جاتا ہے۔ امام بخاری
سلمانوں کے بہت بڑے محدث ہیں وہ امام احمد بن حنبل سے حدیث کے صرف دو سبق پڑھے ہیں۔
ی سے اپنے آپ کو امام احمد کا شاگرد بتایا ہے۔ یہ امام احمد کا سیاست میں غلو کا زمانہ تھا، بغداد کے بہت
ے بزرگ شیخ عبدالقادر جیلانی بھی امام احمد کے پیروکار ہیں اور حنبلی ہیں، ان کی اولاد کے لوگ بغداد
سے جب باہر نکلے ہیں مثلاً جب سندھ میں آئے ہیں تو وہ حنفی ہو گئے، امام احمد بن حنبل نے حدیث میں
و کتاب لکھی ہے اس کا نام ہے مسند امام احمد بن حنبل۔ اس کے اندر ایک حدیث ذکر کیا ہے جو رسول
لہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور نبوت سے پہلے کی ہے، اس وقت وہ کتاب ہمارے ہاں موجود نہیں
ہے ورنہ اس کے تمام راوی بیان کئے جاتے، لیکن اس کا خلاصہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وت اور رسالت سے پہلے مکے کے چند لوگوں سے مل کر عرب کے ایک خلیج میں گئے تھے جہاں دنیا کا
جارت کا میلہ لگتا تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے چند لوگ کھڑے تھے جو آپس میں باتیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کررہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ سامنے والے لوگ سندھی ہیں اور سندھی زبان میں باتیں کر رہے ہیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ یہ زبان عربی کی طرح قدیم ہے۔ باقی اس کی رسم الخط کیا تھی، یا کس طرح بولتے تھے یہ ایک تاریخی واقعہ ہے، آگے چل کر تاریخوں میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ سندھی زبان ایک قدیم مہذب زبان ہے جو قدیم سندھ کے خطے میں بولی جاتی تھی اور آج بھی وہ مہذب زبان ہے جو کہ اس وقت بھی بولی اور لکھی جاتی ہے اور اس کا عربی زبان سے قدیم تعلق ہے، افغانستان کا خطہ بھی سندھ میں داخل تھا۔ اس وجہ سے امام ابو حنیفہ کو سندھی کہا جاتا ہے، کیونکہ اُن کے آباءواجداد کابل کے رہنے والے تھے۔

© rasailojaraid.com